مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں اس وقت چائنہ میں پڑھائی کے سلسلے میں مقیم ہوں، میرا نکاح چائنہ میں ایک مسلمان لڑکے کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں مجلس عقد میں لڑکا، لڑکی بمعہ عاقل بالغ دو مرد گواہان میں موجود تھے، ایک مولوی صاحب نے بذریعہ فون پاکستان سے مجلس عقد میں لڑکے لڑکی کو سپیکر پر ایجاب و قبول کروایا، اس نکاح کے بارے شریعت کا کیا حکم ہے، ایک عرصہ تک دونوں اکٹھے رہے، نیز لڑکی کا ولی موجود نہیں تھا، لڑکا لڑکی سے دینداری میں کم ہے۔ لڑکی صوم وصلوٰۃ کی پابند ہے، جبکہ لڑکا نماز بھی نہیں پڑھتا۔

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ عاقلہ بالغہ لڑکی اگر کفو کے اندر شریعت کے مطابق نکاح کرے تو وہ نکاح ولی کی اجازت کے بغیر بھی منعقد ہو جاتا ہے، البتہ اگر لڑکا لڑکی کا کفوء نہ ہو تو ولی کی اجازت کے بغیر نکاح منعقد نہیں ہوتا۔ بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں چونکہ لڑکا لڑکی کا کفو نہیں تھا، اس لئے شرعا یہ نکاح منعقد نہیں ہوا، لڑکی پر کوئی عدت بھی نہیں، لہذا دونوں کا میاں بیوی کی حیثیت سے زندگی گزارنا ناجائز و حرام ہے۔ دونوں فوراً الگ ہو جائیں اور اپنی سابقہ گناہوں کی زندگی پر سچے دل سے توبہ استغفار کیا جائے۔

نوٹ۔ کفوء سے مراد لڑکا لڑکی سے دینداری، مالداری، پیشہ اور ذات وغیرہ میں کم نہ ہو، بلکہ کم از کم برابر یا اعلی ہو۔

١. (أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ)
٢. فان حاصله ان المرءة اذا زوجت نفسها من كفؤ لزم على الاولياء وان زوجت من غيركفؤ لا يلزم او لا يصح بخلاف جانب الرجل فانه اذا تزوج بنفسه مكافئة له اولا فانه صحيح لازم (رد المحتار باب الكفاء ة ج ٢ ص ٤٣٦۔ط۔س۔ج٣ص٨٤)
٣. وتعتبر الكفاء ة نسبا و حريتة و اسلاما وديانة (الدرالمختار على بامش رد المحتار باب الكفاء ة ج ٢ ص ٤٣٧۔ط۔س۔ج٣ص٨٦)
٤. وفى الدرالمختار(٣/٨٩): (وتعتبر) الكفاءة للزوم النكاح --- (نسبا) --- (و) ---(حرية وإسلاما)۔
وفى الرد تحته:قوله (نسبا) أي من جهة النسب ونظم العلامة الحموي ما تعتبر فيه الكفاءة فقال[إن الكفاءة في النكاح تكون في] [ست لها بيت بديع قد ضبط] [نسب وإسلام كذلك حرفة] [حرية وديانة مال فقط].والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ
رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور
١٠/ جمادی الاول/ ١٤٤٥ھ
2023/11/25

دار الافتاء
رقم الافتاء: 160/136
التاریخ: 23/11/25
الجامعۃ الاشرفیۃ

الجواب صحیح
١٠/٥/١٤٤٥ھ
٢٠٢٣

الجواب صحیح

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء